سوال

(317) نماز میں سر ڈھانپنے کا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی عالم کی زبانی معلوم ہوا کہ ایک حدیث ایسے ہے کہ مسنون طریقہ یہ ہے کہ سَر پر پگڑی اور ٹوپی دونوں ہوں۔ کوئی ایک چیز ہونا منافق کی نشانی ہے اور نماز میں سَر کم ازکم ڈھانپنا ضروری ہے۔ نہ ڈھانپنے سے نماز ناقص ہوگی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیوبندی عالم کا یہ غلو ہے۔، شریعت سے اس نظریہ کی تائید نہیں ہوتی۔ جب کہ یہ بات معروف ہے کہ لباس کی ہیئت کا تعلق عادات سے ہے۔ عبادات سے نہیں۔ کتب احادیث میں ہے، کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی جس کے پڑھنے کی صورت یہ تھی، کہ کپڑے کی دونوں طرفین مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیں۔ یعنی اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال لی۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے، کہ سَر پر کچھ نہ تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:304

محدث فتویٰ